موسی ندی کے اطراف رہنے والے کسی بھی فرد کو بے گھر نہیں کیا جائیگا

شہر کی ترقی اور عوام کے بہتر مستقبل کیلئے موسی ندی منصوبہ پر عمل آوری بہت ضروری۔قانون ساز کونسل میں ریاستی وزیر اعلی ریونت ریڈی کا تفصیلی جواب

حیدرآباد - 23 -مارچ (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلی شری اے ریونت ریڈی نے ریاستی قانون ساز کونسل میں موسی ندی کی صفائی اور بحالی منصوبے پر حکومت کا مقف واضح کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ موسی ندی کے اطراف اور نشیبی علاقوں میں رہنے والے کسی بھی فرد کو بے گھر نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت تمام متاثرہ خاندانوں کی باز آبادکاری کی مکمل ذمہ داری لے گی اور انہیں پہلے سے بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی تا کہ کسی کو بھی نقصان نہ اٹھانا پڑے۔ یہ یقین دہانی انہوں نے سرکاری سطح پر حکومت کی جانب سے دی۔سوال و جواب کے دوران ارکان کی جانب سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ موسی ندی کے اطراف رہنے والے عوام کی مدد اور باز آبادکاری حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس معاملے میں حکومت پیچھے نہیں ہٹے گی۔انہوں نے ارکان اسمبلی اور کونسل سے کہا کہ موسی صفائی منصوبے کے سلسلے میں تعمیری تجاویز پیش کریں اور جو بھی تجاویز عوام کے مفاد میں ہوں گی حکومت ان پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے انہیں نافذ کرے گی۔وزیر اعلی نے اس موقع پر تلنگانہ رائزنگ 2047 کے وژن کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور کہا کہ ریاست کی مجموعی ترقی، شہری سہولیات کی بہتری اور حیدرآباد کو عالمی معیار کا شہر بنانے کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بڑے شہروں جیسے دہلی، ممبئی، بنگلورو اور چینئی میں پیدا ہونے والے مسائل جیسے آلودگی، ٹریفک جام اور بارشوں کے دوران سیلابی صورتحال سے سبق لیتے ہوئے حیدرآباد کو مستقبل کے تقاضوں کے مطابق ترقی دی جا رہی ہے تا کہ شہر کو ان مسائل سے محفوظ رکھا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ تاریخی شہر حیدرآباد جو کبھی جھیلوں اور چٹانوں کا شہر کہلاتا تھا، آج مختلف مسائل جیسے آلودگی اور ٹریفک کے مسائل ک سامنا کر رہا ہے اور یہ مسائل جغرافیائی وجوہات کی وجہ سے نہیں بلکہ انسانی غلط منصوبہ بندی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔انہوں نے یاد دلایا کہ قطب شاہی دور میں تعمیر ہونے والی تاریخی عمارتیں جیسے گلزار حوض، فلک نما، تارامتی بارہ دری، عثمانیہ ہسپتال، ہائی کورٹ اور عثمانیہ آرٹس کالج آج بھی شہر کی عظیم تاریخ کی علامت ہیں۔وزیر اعلی نے کہا کہ ریاست کی ترقی کے لیے تلنگانہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنہیں کیور، پیور اور ریئر زون کہا گیا ہے اور ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آٹر رنگ روڈ کے اندر کے علاقے کو کور اربن ریجن قرار دیا گیا ہے اور ریڈ اور اورنج زمرے کی آلودگی پھیلانے والی صنعتوں کو آٹر رنگ روڈ کے باہر منتقل کیا جائے گا۔اس کے تحت پلٹ پالیسی نافذ کی گئی ہے جس کے ذریعے صنعتی علاقوں کو ملٹی یوز زون میں تبدیل کیا جائے گا تاہم زمین کی ملکیت تبدیل نہیں ہوگی، بلکہ ان علاقوں کو رہائشی اور کمرشل مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے گا جس سے متوسط طبقے کے لیے رہائشی علاقوں کی ترقی ممکن ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ شہر کو آلودگی سے پاک بنانے کے لیے صنعتوں کو منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ پانی کے وسائل کو بھی مضبوط کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے تحت گوداوری سے 20 ٹی ایم سی پانی لایا جائے گا جس میں سے 17 ٹی ایم سی پینے کے پانی کے لیے استعمال ہوگا جبکہ باقی پانی موسی ندی میں پانی کے بہا کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔وزیر اعلی نے واضح طور پر کہا کہ موسی ندی صفائی منصوبے کو روکنے کے بجائے اسے آگے بڑھانا ضروری ہے کیونکہ شہر کی ترقی اور عوام کے بہتر مستقبل کے لیے یہ منصوبہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسی کے اطراف رہنے والے کسی بھی شخص کو بے گھر نہیں کیا جائے گا بلکہ سب کو بہتر رہائش اور سہولیات کے ساتھ باز آباد کیا جائے گا اور حکومت کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچنے دے گی۔انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ سیاست سے بالاتر ہو کر اس منصوبے کی کامیابی کے لیے تعاون کریں تا کہ حیدرآباد کو ایک بہترین، صاف ستھرا اور رہنے کے قابل شہر بنایا جا سکے۔

ایران پر امریکہ اسرائیل کی جانب سے جاری بربریت کے خلاف 29 مارچ کو احتجاجی ریلی کا اعلان

حیدرآباد۔/23 مارچ (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کمیٹی اگینسٹ وار نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ جنگ کے خلاف 29 مارچ 2026 کو حیدرآباد میں چارمینار تا نمائش گراؤنڈ نامپلی ایک احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔اس سلسلے میں آج دفترِ مجلسِ علماءِ ہند حسینی محلّہ نور خان بازار حیدرآباد میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اراکین اور نمائندوں نے موجودہ عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور جنگ و جارحیت کے خلاف متحدہ آواز بلند کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی بیداری اور حمایت حاصل کرنے کیلئے 25 مارچ 2026 کو 6 بجے شام اردو گھر مغل پورہ حیدرآباد میں ایک عوامی جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں اہم قرار دادیں منظور کی گئی جن میں فوری طور پر جنگی جرائم کا خاتمہ، اسکولوں، اسپتالوں اور عبادت گاہوں پر بمباری بند کی جائے، تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ نان الائنڈ موومنٹ (NAM) کے ذریعے امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت کے خلاف آواز بلند کریں شامل ہیں۔منتظمین نے عوام، سول سوسائٹی کے اراکین اور امن پسند افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کریں اور انصاف و امن کے لیے متحد ہو جائیں۔اجلاس میں حجتہ الاسلام مولانا سید تقی رضا عابدی صدر تنظیم جعفری حیدرآباد، ڈاکٹر محترمہ لبنی ثروت سوشل ورکر، جناب شہباز علی خاں امجد صدر مہدویہ قومیٹو مومنٹ، جناب سید افضل، جناب محمد حسین، جناب میر علی نقی موسوی و دیگر نے حصہ لیا۔

حج 2026 کی تیاریوں کا آغاز، چیئرمین حج کمیٹی کا اسپتال کا دورہ

حیدرآباد۔23/ مارچ (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حج 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔اسی ضمن میں حج کمیٹی تلنگانہ کے چیئرمین مولانا خسرو پاشا نے حیدرآباد کے ایک اسپتال کا دورہ کیا۔دورے کے دوران انہوں نے عازمینِ حج کے لیے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔مولانا خسرو پاشا نے اس بات پر زور دیا کہ حجاج کرام کی صحت اور حفاظت کو اولین ترجیح دی جائے اور تمام طبی انتظامات معیاری اور بروقت فراہم کیے جائیں۔انہوں نے متعلقہ حکام اور طبی عملے سے بات چیت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ عازمینِ حج کے لیے مکمل طبی معائنہ، ویکسینیشن اور ہنگامی طبی سہولیات کو یقینی بنایا جائے تا کہ سفرِ حج کے دوران کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حج ایک مقدس فریضہ ہے اور اس کی ادائیگی کے لیے بہترین انتظامات حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام محکمے باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں تا کہ عازمین کو کسی بھی قسم کی پریشانی نہ ہو۔یہ دورہ حج 2026 کی تیاریوں کا ایک اہم حصہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کا مقصد عازمینِ حج کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔

پارٹی انحراف: ہائیکورٹ نے ایم ایل اے، لیجسلیچر سکریٹری کو جاری کیا نوٹس

حیدرآباد۔23/ مارچ (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ ہائی کورٹ نے خیریت آباد کے ایم ایل اے دانم ناگیندر کے مبینہ پارٹی انحراف معاملے پر اہم احکامات جاری کیے ہیں۔دانم ناگیندر نے بی آر ایس پارٹی کے ٹکٹ سے جیت کر کانگریس میں شمولیت اختیار کی تھی۔تلنگانہ ہائی کورٹ بنچ، نے پیر کے روز خیریت آباد رکن اسمبلی کے خلاف نااہلی کی درخواست پر سماعت کی، دانم ناگیندر کو نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ ان نوٹسز پر چار ہفتوں میں وضاحت دی جائے۔بی جے پی، رکن اسمبلی اپلیٹی مہیشور ریڈی نے یہ عرضی دائر کی ہے۔ اپنی درخواست میں انہوں نے اسمبلی اسپیکر گڈم پرساد کمار کے اس فیصلے کو چیلنج کیا کہ دانم ناگیندر نے اپنی پارٹی نہیں بدلی ہے۔مہیشور ریڈی نے دلیل دی کہ بی آر ایس، ایم ایل اے کے طور پر جیتنے والے دانم نے حالیہ لوک سبھا انتخابات کانگریس پارٹی کے 'بی فارم' پر لوک سبھا الیکشن لڑا تھا۔اس تناظر میں اسپیکر نے عدالت سے فیصلے کو کالعدم قرار دینے اور دانم کو نااہل قرار دینے کی استدعا کی۔درخواست کی سماعت کرنے والی ہائی کورٹ نے جواب دہندگان، دانم ناگیندر اور اسمبلی اسپیکر کو نوٹس جاری کیا۔ بعد ازاں اگلی سماعت 16 اپریل تک ملتوی کر دی گئی۔اس دوران دانم ناگیندر اور اسپیکر کو عدالت میں اپنی وضاحتیں پیش کرنی ہوں گی۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہے کہ تلنگانہ کی سیاست میں گرما گرم موضوع بن چکے اس مسئلہ پر ہائی کورٹ کا کیا فیصلہ آئے گا۔تلنگانہ ہائی کورٹ نے پیر کو ایم ایل اے دنم ناگیندر اور تلنگانہ لیجسلیٹی سکریٹری کو ہدایت دی کہ وہ بی جے پی لیجسلیٹیو پارٹی کے لیڈر اللیٹی مہیشور ریڈی کی پٹیشن کا کاٹر داخل کریں، جس میں ناگیندر کے خلاف ان کی نااہلی کی درخواست کو خارج کرنے کے اسمبلی اسپیکر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔اس معاملے پر ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔اور ایم ایل اے اور لیجسلیچر سکریٹری کو نوٹس بھیجنے کا حکم دیا۔بی جے پی لیڈر نے جولائی 2024 میں ان کی طرف سے دائر نااہلی کی درخواست کو مسترد کرنے کے اسپیکر کے حکم کو کالعدم کرنے اور اسے ایک طرف رکھنے کی ہدایت کی درخواست کی ہے۔درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ دانم ناگیندر، جو 2023 کے اسمبلی انتخابات میں بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے، نے رضا کارانہ طور پر کانگریس کے امیدوار کے طور پر لوک سبھا الیکشن میں حصہ لیا تھا۔عرضی گزار نے استدلال کیا کہ ناگیندر نے بی آر ایس سے استعفی دیئے بغیر کانگریس کے ٹکٹ پر سکندرآباد لوک سبھا سیٹ سے انتخاب لڑا، اس طرح دستور کے دسویں شیڈول کے تحت نااہلی کی طرف راغب ہوا۔

تلنگانہ ہائی کورٹ کا مالیاتی سکریٹری پر سخت برہمی آج آدھی رات تک عدالت میں پیش ہونے کا حکم

حیدرآباد۔23/ مارچ (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریٹائرڈ ملازمین کو واجبات ادا نہ کرنے پر توہینِ عدالت کی کارروائی، حکومت کے جواب پر عدالت کا سخت ردعمل تلنگانہ ہائی کورٹ نے ریاست کے مالیاتی سکریٹری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی ہے کہ وہ آج آدھی رات تک بھی عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہوں۔یہ معاملہ ان ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی جانب سے عدالت سے رجوع کرنے کے بعد سامنے آیا، جنہوں نے شکایت کی تھی کہ تلنگانہ حکومت گزشتہ دو سال سے ان کے بقایا جات اور واجبات ادا نہیں کر رہی ہے۔عدالت نے اس سے قبل حکومت کو فوری طور پر تمام واجبات ادا کرنے کے احکامات جاری کیے تھے، لیکن ایک سال گزر جانے کے باوجود ادائیگیاں نہ ہونے پر متاثرہ ملازمین نے مالیاتی سکریٹری کے خلاف توہینِ عدالت کی کارروائی کی درخواست دائر کی۔اس درخواست کی سماعت کے دوران عدالت نے مالیاتی سکریٹری کو آج ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا تھا، تاہم وہ عدالت میں حاضر نہیں ہوئے، جس پر معزز جج نے سخت ناراضگی ظاہر کی۔حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل نے وضاحت دی کہ اسمبلی اجلاس جاری ہونے کی وجہ سے مالیاتی سکریٹری عدالت میں حاضر نہیں ہو سکے۔اس پر عدالت نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی اجلاس کے بارے میں پہلے سے علم تھا، اگر پیش نہ ہو سکتے تھے تو پیشگی اطلاع دی جاتی، عدالت رعایت دے سکتی تھی۔ہائی کورٹ نے سخت لہجے میں کہا کہ آج چاہے جتنی بھی رات ہو جائے، مالیاتی سکریٹری کو عدالت میں حاضر ہونا ہی ہوگا۔یہ معاملہ ریاستی حکومت کی جانب سے عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔

بی جے پی تلنگانہ کی جانب سے 'سوغاتِ مودی' مہم کے تحت عیدالفطر پر مستحق مسلمانوں میں رمضان کٹس تقسیم

حیدرآباد۔/23 مارچ (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) تلنگانہ کی جانب سے عیدالفطر کے موقع پر "سوغاتِ مودی" مہم کے تحت شہر حیدرآباد میں مستحق مسلمانوں میں رمضان کٹس تقسیم کی گئیں۔اس مہم کا مقصد غریب اور ضرورت مند مسلم خاندانوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنا ہے تا کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے عیدالفطر منا سکیں۔بی جے پی مائنارٹی مورچہ کی جانب سے شروع کی گئی اس پہل کے تحت شہر کی مختلف مساجد کے تعاون سے مستحقین تک رسائی حاصل کی جا رہی ہے۔اس موقع پر این رام چندر راصدر بی جے پی تلنگانہ، میر فراست علی باقری بی جے پی سینئر لیڈر، ڈاکٹر وسیم الدین، میر کاظم علی باقری اور شیخ شہباز نے شرکت کی اور مہم کی تفصیلات بیان کیں۔بی جے پی قائدین نے بتایا کہ اس مہم کے تحت ہزاروں کارکنان مساجد کے ذریعے رمضان اور عیدالفطر کے دوران مستحق افراد میں کٹس تقسیم کئے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا اور ضرورت مند افراد کی مدد کرنا ہے۔

پریاگ راج میں کولڈ اسٹوریج کی چھت گرنے سے چار مزدور ہلاک اور 15 زخمی

پریاگ راج، 23 مارچ (ہ س)۔اتر پردیش کے پریاگ راج ضلع کے پھاپھامؤ علاقے کے چنداپور میں پریاگ راج لکھنؤ ہائی وے پر واقع کولڈ اسٹوریج کی چھت ایک زوردار دھماکے سے گرنے سے چار مزدوروں کی موت ہوگئی اور 15 زخمی ہو گئے۔کولڈ اسٹوریج سماج وادی پارٹی (ایس پی) لیڈر اور سابق وزیر انصار احمد کی ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ منیش کمار ورما، پولیس کمشنر جوگیندر کمار اور دیگر اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔واقعہ کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ ورما نے بتایا کہ آدرش کولڈ اسٹوریج لکھنؤ روڈ پر چاند پور گاؤں کے سامنے واقع ہے۔کارکن پیر کی سہ پہر کولڈ اسٹوریج کی سہولت میں آلو ذخیرہ کر رہے تھے۔دریں اثنا، اسٹوریج کا ایک حصہ گر گیا، امونیا گیس کا پائپ پھٹ گیا۔کئی مزدور چھت کے ملبے تلے دب گئے۔انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور امدادی کارروائیاں کرتے ہوئے ملبے تلے دبے تمام افراد کو نکال کر فوری طور پر اسپتال پہنچایا۔ اس حادثے میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ان کی شناخت بہار کے رہنے والے جیوتیش (32)، پھاپھامؤ کے ملاکا کے چنداپور گاؤں کے رہنے والے جگدیش، بہار کے پریاگ راج، مسیند راور سنوج کے طور پر ہوئی ہے۔اس کے علاوہ امرجیت اور بچہ کارتک سمیت 15 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔بتایا گیا کہ حادثے کے وقت وہاں 120 لوگ موجود تھے۔پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔واضح رہے کہ اتر پردیش کے پریاگ راج ضلع کے پھاپھامؤ علاقے کے چنداپور میں پریاگ راج لکھنؤ ہائی وے پر واقع کولڈ اسٹوریج کی چھت ایک زوردار دھماکے سے گرنے سے چار مزدوروں کی موت ہوگئی۔

پی ڈی پی رکن اسمبلی نے جموں وکشمیر میں نئے اضلاع

جموں, 23 مارچ (ہ س)، پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید پرّا نے جموں وکشمیر اسمبلی میں ایک نجی رکن بل پیش کیا ہے جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں انتظامی اکائیوں کی تنظیم نو کے لیے قانونی فریم ورک قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔جموں وکشمیر علاقائی انتظامی تنظیم نو بل، 2026 کے نام سے پیش کیے گئے اس بل میں نئی انتظامی ڈویژنز کے قیام کی سفارش کی گئی ہے، جن میں ڈوڈہ کو ہیڈکوارٹر بنا کر چناب ڈویژن اور راجوری کو ہیڈکوارٹر بنا کر پیر پنچال ڈویژن شامل ہیں۔بل کے مطابق کشمیر ڈویژن میں ترال-اونتی پورہ، اشمقام-پہلگام، بیروہ، سوپور، ہندواڑہ، گریز، ٹنگدھار-کرناہ اور نورآباد جیسے نئے اضلاع بنانے کی تجویز پیش کی گئی ہے، جبکہ جموں ڈویژن میں نوشہرہ، بھدرواہ، بانہال، ٹھاٹری، اکھنور، بلاور، کوٹرنکہ اور مینڈھر کو نئے ہل اضلاع کے طور پر قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔مسودہ بل میں کہا گیا ہے کہ حکومت کو اختیار ہوگا کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعے اضلاع کو جموں، کشمیر، چناب یا پیر پنچال ڈویژنز میں شامل کرے، جس میں جغرافیائی تسلسل، انتظامی سہولت، سماجی ہم آہنگی اور متوازن علاقائی ترقی کو مدنظر رکھا جائے گا۔بل کا مقصد وسیع جغرافیائی رقبے، دشوار گزار علاقوں اور علاقائی عدم توازن کے باعث پیدا ہونے والے انتظامی مسائل کو حل کرنا اور نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنا کر عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔ یہ بل بجٹ اجلاس کے دوران غور کے لیے اسمبلی سکریٹریٹ میں پیش کیا گیا ہے۔اجلاس 27 مارچ کو دوبارہ شروع ہوگا اور 4 اپریل تک جاری رہنے کا امکان ہے۔

آئی ایس ایف نے 23 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی، کیننگ ایسٹ سے اعراب الاسلام کو ٹکٹ

کولکاتہ، 23 مارچ (ہ س):۔عباس صدیقی اور نوشاد صدیقی کی قیادت میں انڈین سیکولر فرنٹ (آئی ایس ایف) نے پیر کو مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے 23 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی۔اس فہرست میں سب سے نمایاں نام بھانگڑ کے سابق ایم ایل اے اعراب الاسلام کا ہے، جنہیں کیننگ ایسٹ حلقہ سے نامزد کیا گیا ہے۔ترنمول کانگریس سے نکالے جانے کے بعد اعراب الاسلام نے پارٹی سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ترنمول کانگریس نے کیننگ ایسٹ کے موجودہ ایم ایل اے شوکت مولا کو بھانگر سے میدان میں اتارا ہے۔ماضی میں شوکت مولا اور اعراب الاسلام کے درمیان سیاسی تنازعات چھڑ چکے ہیں۔نتیجتاً، آئی ایس ایف کا کیننگ ایسٹ سے اعراب الاسلام کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ سیاسی طور پر اہم سمجھا جاتا ہے۔آئی ایس ایف کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی خود بھانگر حلقہ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔دریں اثنا، سابق ایس ایف آئی لیڈر پرینکا برمن کو مدھیہ گرام سے نامزد کیا گیا ہے۔ترنمول چھوڑ کر آئی ایس ایف میں شامل ہونے والے نارتھ 24 پرگنہ ضلع پریشد کے رکن مفید الحق ساہاجی کو دے گنگا سے ٹکٹ دیا گیا ہے۔آئی ایس ایف کی اس فہرست سے بائیں محاذ، خاص طور پر سی پی آئی (ایم) کے اندر عدم اطمینان پیدا ہونے کا امکان ہے، کیونکہ بایاں محاذ پہلے ہی اعلان کردہ نشستوں میں سے چار کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر چکا ہے۔اعلان کردہ امیدواروں میں مالدہ کے سوجاپور سے استاد راکرم الحق، نادیہ کے پالاشی پاڑا سے استاد شمس علی ملک اور چھپرا سے ذاکر منڈل شامل ہیں۔آئی ایس ایف نے نارتھ 24 پرگنہ کی سات سیٹوں کے لیے امیدوار کھڑے کیے ہیں- بدوریا سے ذاکر منڈل، اشوک نگر سے تاپس بنرجی، بسواجیت میتی امڈنگا سے، پرینکا برمن مدھیہ گرام، مفید الحق ساہاجی دیگنگا سے، پیارالاسلام ہاوڑہ سے، اور محمد موسیٰ نارتھ کریم اللہ۔جنوبی 24 پرگنہ میں کلچھی سے عبدالملک مولا، کیننگ ویسٹ سے پریر منڈل، کیننگ ایسٹ سے اعراب الاسلام، موگرہاٹ ویسٹ سے عبدالعزیز الحسن اور بھانگر سے نوشاد صدیقی کو نامزد کیا گیا ہے۔

صدر مجلس جناب اسد الدین اویسی سے جناب علمدار والا جاہی سابق کارپوریٹر اور جناب شہریار والا جاہی نے ملاقات کرتے ہوئے عید الفطر کی مبارکباد پیش کی۔

جھجر میں ایک بے قابو ٹینکر نے متعدد گاڑیوں کو ٹکر ماری، تین افراد ہلاک اور چار زخمی

چنڈی گڑھ، 23 مارچ (ہ س)۔جھجر میں پیر کی دوپہر کو پیش آنے والے ایک حادثے میں ایک تیز رفتار ٹینکر نے سات افراد کو کچل دیا۔ حادثے میں تین افراد کی موت ہوگئی، جبکہ ایک خاتون سمیت چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔یہ حادثہ پیر کی دوپہر بہادر گڑھ میں دہلی روہتک روڈ پر ماڈرن انڈسٹریل ایریا میں ماما چوک پر پیش آیا۔چوراہے سے آنے والے ایک تیز رفتار کینٹر نے سڑک عبور کرنے والے دو نوجوانوں کو سیدھا ٹکر ماردی۔ٹکر اتنی شدید تھی کہ دونوں موقع پر ہی دم توڑ گئے۔پہلے حادثے کے بعد ڈرائیور نہیں رکا۔گرفتاری کے ڈر سے اس نے کینٹر کو بائی پاس کی طرف بڑھا دیا۔بائی پاس پر کینٹر نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دیا۔حادثہ میں کنوڈا کے رہنے والے یوگیندر (30 سال) کی موت ہوگئی، جب کہ اس کا ساتھی پروین شدید زخمی ہوگیا۔بے قابو کنٹر پھر ایک آٹو رکشہ سے ٹکرا گیا۔لائن پار کے رہنے والے پریم اور اس کی بیوی بھی آٹو رکشا میں سفر کر رہے تھے۔اس کے شوہر کرشنا اور ڈرائیور جیویر کو شدید چوٹیں آئیں۔کئی لوگوں نے ادھر ادھر بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو اٹھا کر بہادر گڑھ سول اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے چھپرا (بہار) کے رہنے والے اشوک (32)، شمبھو (22) ساکن چھپرا (بہار) اور یوگیندر (30) ساکن کانوندا، ہریانہ کو مردہ قرار دیا۔ پریم کو پی جی آئی روہتک ریفر کر دیا گیا ہے۔

دہلی بی جے پی صدر نے بھگت سنگھ، سکھ دیو اور راج گرو کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 23 مارچ (ہ س):۔دہلی بی جے پی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا نے پیر کو شہید دیوس کے موقع پر ملک کے عظیم انقلابیوں بھگت سنگھ، سکھ دیو اور راج گرو کو خراج عقیدت پیش کیا۔بی جے پی کے ریاستی صدر سچدیوا نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ پیر کو دہلی بی جے پی دفتر میں منعقدہ ایک تقریب میں ہندوستان کے ان بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے سچدیوا نے کہا کہ بھگت سنگھ، سکھ دیو اور راج گرو ہندوستانی جدوجہد آزادی کے لازوال ہیرو ہیں، جنہوں نے خوشی خوشی اپنی مادر وطن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ان تینوں انقلابیوں نے اپنے "انقلاب زندہ باد" کے نعروں سے سلطنتِ برطانیہ کی بنیادیں ہلا دیں اور 23 مارچ 1931 کو لاہور جیل میں پھانسی دی گئی جسے آج "شہید دیوس" کے طور پر منایا جاتا ہے۔دہلی بی جے پی کے صدر نے کہا کہ ان کی قربانی محض سیاسی احتجاج نہیں تھی بلکہ ملک کے نوجوانوں کے لیے حب الوطنی کی روشنی تھی۔آج بھی ان کی ہمت اور نظریاتی وضاحت لاکھوں ہندوستانیوں کو متاثر کرتی ہے۔

مجرمانہ تاریخ کی بنیاد پر ضمانت سے انکار نہیں کیا جا سکتا

پریاگ راج، 23 مارچ (ہ س)۔الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ کسی ملزم کے خلاف درج مقدمات کی تعداد کی بنیاد پر ضمانت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ضمانت دیگر شواہد پر منحصر ہوگی۔عدالت نے 83 مقدمات کی مجرمانہ تاریخ رکھنے والے ملزم دنیش پال سنگھ عرف منا کو اس کی دس سال کی سزا کو معطل کرتے ہوئے اور مشروط ضمانت دیکر راحت دی ہے جب کہ سزا کے خلاف اس کی اپیل زیر التوا ہے۔یہ حکم جسٹس راجویر سنگھ نے جاری کیا۔معاملہ شاہجہاں پور ضلع کے تلہار تھانہ علاقہ کا ہے۔ٹرائل کورٹ نے ملزم کو تعزیرات ہند کی دفعہ 307/34 (قتل کی کوشش)، 323/34 (حملہ) اور آرمس ایکٹ کی 3/25 کے تحت مجرم قرار دیا اور اسے 10 سال کی سخت قید کی سزا سنائی۔

ویئر ہاؤسنگ ڈسٹرکٹ منیجر خودکشی معاملے میں پنجاب کے سابق وزیر بھلر گرفتار

چنڈی گڑھ، 23 مارچ (ہ س)۔پنجاب پولیس نے امرتسر میں ایک گودام کے ضلع منیجر کی خودکشی کے سلسلے میں سابق وزیر لالجیت سنگھ بھلر کو گرفتار کیا ہے۔پنجاب پولیس کی یہ کارروائی اس وقت سامنے آئی جب کئی ممبران پارلیمنٹ نے پیر کو وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر معاملے کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔گزشتہ ہفتہ کو امرتسر میں گودام کے ڈسٹرکٹ مینیجر گگن دیپ رندھاوا نے خودکشی کر لی۔خودکشی کے دوران اس نے ایک وائرل ویڈیو بنائی جس میں پنجاب کے اس وقت کے وزیر ٹرانسپورٹ لالجیت بھلر سمیت کئی لوگوں کا نام لیا گیا۔اس کے بعد پنجاب پولیس نے لال جیت بھلر، اس کے والد سکھ دیو بھلر اور پرسنل سیکرٹری دلباغ سنگھ کے خلاف مقدمہ درج کیا۔اتوار کو پنجاب کی تمام سیاسی جماعتوں نے بھلر کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے چنڈی گڑھ میں احتجاج کیا۔دریں اثنا، پیر کو پنجاب پولیس نے رندھاوا خودکشی کیس میں لالجیت بھلر کو گرفتار کر لیا۔امرتسر کے ڈی سی پی رویندر پال نے بتایا کہ فتح گڑھ صاحب پولیس کی مدد سے لالجیت سنگھ بھلر کو منڈی گوبند گڑھ سے گرفتار کیا گیا۔بھلر کو امرتسر کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔لالجیت سنگھ بھلر نے سوشل میڈیا (فیس بک) پر پوسٹ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔دریں اثنا، پنجاب کے اراکین پارلیمنٹ نے آج وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی اور اس کیس کو سی بی آئی کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔کانگریس کے سات میں سے چار ممبران پارلیمنٹ نے اس سلسلے میں امت شاہ کو خط لکھا ہے۔خط پر جالندھر کے ایم پی چرنجیت سنگھ چنی، گورداسپور کے ایم پی سکھجندر سنگھ رندھاوا، امرتسر کے ایم پی گرجیت سنگھ اوجلا اور پٹیالہ کے ایم پی دھرم ویر گاندھی کے دستخط ہیں۔بھٹنڈہ سے اکالی دل کی رکن پارلیمنٹ ہرسمرت کور بادل نے بھی ایک الگ خط لکھ کر سی بی آئی سے کیس کی تحقیقات کرنے پر زور دیا۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔